احرام کی حالت میں سرڈھانپنا اورچھتری سے سایہ کرنا

تغطية الرأس للمُحرم، والتظليل بالشمسية

[اردو- أردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2012 - 1433

IslamHouse.com

احرام کی حالت میں سرڈھانپنا اورچھتری سے سایہ کرنا

کیا دوران حج دھوپ سے بچنے کےلیے چھتری کے ساتھ سرڈھانپنا جائز ہے ، وہ اس طرح کہ چھتری کندھے پررکھی جائے اورہاتھ چھوڑے ہوئے ہوں ؟

الحمد للہ

اول:

علماء کرام اس پرمتفق ہیں کہ احرام کی حالت میں مرد کے لیے سر ڈھانپنا حرام ہے ، اوراس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص کےبارہ میں فرمان ہے جومیدان عرفات میں حالت احرام میں فوت ہوا تھا -

آپ نے فرمایا:

(اسے پانی اوربیری سے غسل دو اوردوکپڑوں میں ہی کفن پہناؤ اوراسے خوشبونہ لگاؤ اورنہ ہی اس کا سر ڈھانپو کیونکہ روزقیامت اللہ تعالی اسے تلبیہ کہنے کی حالت میں اٹھائے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (۱۲٦۷) صحیح مسلم حدیث نمبر (۱۲۰٦) -

اورحدیث میں استعمال (ولا تخمرو راسہ) کا معنی ہے کہ اس کے سرکونہ ڈھانپو -

اورعبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم محرم کونسا لباس زیب تن کرے گا ؟ تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(نہ تووہ قمیص پہنے اورنہ ہی پگڑي اورنہ وہ سلوار اورپاجامہ پہنے اورنہ ہی ٹوپی اورموزے) - صحیح بخاری حدیث نمبر (۱٥٤۲) صحیح مسلم حدیث نمبر (۱۱۷۷) -

قولہ : (ولاالبرنس) برنس اہل مغرب کا لباس ہے جس میں قمیص کے ساتھ ہی ٹوپی سلی ہوئي ہوتی ہے -

دوم:

محرم کے سرڈھانپنے کی کئي اقسام ہیں:

پہلی قسم : وہ ایسی چيز سے ڈھانپے جواس کے سرسے متصل اورملی ہوئي ہو ، مثلا ٹوپی ، پگڑی وغیرہ ، تویہ حرام ہے اوراس کے حرام ہونے کی دلیل مندرجہ بالا دونوں حدیثیں ہیں -

دوسری قسم : ایسی چيز سے سرڈھانپے جواس کے سر کےساتھ متصل اورملی ہوئي نہ ہو مثلا چھتری ، خیمہ ، گاڑی کی چھت وغیرہ ، اس میں کوئي حرج نہیں -

اس کی دلیل یہ ہے کہ ام حصین رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں حجۃ الوداع میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی ، جب انہوں نے جمرہ عقبہ کو رمی کی تومیں نے انہیں اپنی سواری پروہاں سے جاتے ہوئے دیکھا اوران کے ساتھ بلال اوراسامہ (رضی اللہ تعالی عنہما) تھے ایک ان کی سواری کوچلارہا تھا اوردوسرے نے سورج کی بنا پررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سرپرکپڑا اٹھا رکھا تھا - صحیح مسلم حدیث نمبر (۱۲۹۸) -

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس حدیث میں محرم آدمی کے لیے اپنے سرکوکپڑے وغیرہ سے ڈھانپنے کا جوازپایا جاتا ہے، ہمارا اورجمہورعلماء کرام کا مذہب بھی یہی ہے - اھـ

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اوریہ مکمل طور پرچھتری کی طرح ہی ہے - اھـ

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں:

احرام والے آدمی پرسورج کی تمازت سے بچنے کےلیے چھتری استعمال کرنے میں کوئي حرج نہیں ، جس طرح خیمہ اورگاڑی کی چھت کے نیچے بیٹھا جاتا ہے - اھـ

دیکھیں : فتاوی ابن باز (۱۷ / ۱۱۵) -

تیسری قسم : سرپرسامان اٹھانا:

اس میں کوئي حرج نہیں کیونکہ اس میں غالبا مقصد سرڈھانپنا نہیں ہوتا ، لیکن اگر سامان اٹھانے میں بھی مقصد سرڈھانپنا ہوتویہ حرام ہوگا -

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتےہیں:

سامان اٹھانا حرام سرڈھانپنے میں شامل نہیں ہوتا ، جس طرح کوئي کھانا وغیرہ اپنے سرپراٹھائے اوراسے حیلہ نہ بنائے توپھر کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے بندوں پرحرام فعل کےارتکاب کےلیے حیلہ کرنا حرام قرار دیا ہے - اھـ دیکھیں : فتاوی ابن باز (١٧/ ١١٥) -

دیکھیں : الشرح الممتع (٧ / ١٤١-١٤٣) مناسک الحج والعمرۃ (٥٢ - ٥٣) تالیف شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ -

واللہ اعلم .